بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی تہذیب اور ایمانی ضابطہ کا مکمل اور جامع منصوبہ

طبع جدید

# تہذیب الاسلام

المعروف بہ

## تہذیب المومنین اردو ترجمہ حلیۃ المتقین

تالیف فارسی

عالی جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

ترجمہ اردو

الحاج مولانا سید مقبول احمد اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی

ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور



اعلیٰ کاغذ سفید -/270 ، عام کاغذ -/165

# تہذیب الاسلام کا موجودہ ایڈیشن

مولانا مقبول احمد صاحب اعلی اللہ مقامہ نے علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب حلیۃ المتقین کا اُردو ترجمہ ۱۳ر رجب ۱۳۳۸ھ کو مکمل کر کے اس کا نام تہذیب المومنین رکھا تھا لیکن کتاب کی اشاعت کے وقت اس کا عنوان تہذیب الاسلام مقرر ہوا گذشتہ باسٹھ سال میں تہذیب الاسلام کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ چودھویں صدی ہجری ختم ہو رہی ہے اور پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کے موقع پر ہم اس کتاب کا نیا ایڈیشن پیش کر رہے ہیں۔

نئے دور کے نئے تقاضے ہوتے ہیں ان کے پیشِ نظر کتابت اور طباعت میں نیا حُسن پیدا کرنے کے ساتھ اس کتاب پر ڈاکٹر مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی سے نظرِ ثانی بھی کرائی گئی ہے اور حسبِ ضرورت وضاحتی حاشیے اور اشارے بھی لکھوائے گئے ہیں۔

اب یہ کتاب عصرِ حاضر کے لئے آدابِ معاشرتِ اسلامی کے موضوع پر ایک انمول تحفہ ہے جس کو ہم فخر کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ التجا بھی ہے کہ اگر کتاب میں کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اُس کی نشاندہی فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن کو زیادہ بہتر بنا کر پیش کیا جا سکے۔

۱۵ر رجب ۱۴۰۰ھ مطابق ۳۰ر مئی ۱۹۸۰ء

آغا افتخار حسین

انار زیادہ پسند تھا۔

بسندِ صحیح منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السّلام کو کشمش کا حریرہ بہت پسند تھا اور یہ اس طرح پکتا ہے کہ آش تیار کرکے آخر میں اُس میں کشمش ڈال دی جاتی ہے۔

بہت سی حدیثوں میں آب گوشت کی تعریف آئی ہے۔ جس میں روٹی توڑ کر بھگو دی جاتی ہے اور بہت سی معتبر حدیثوں میں کباب کی تعریف آئی ہے کہ وہ ضعف اور بخار کو دُور کرتا ہے اور رنگ کو سُرخ کر دیتا ہے۔

حدیث معتبر میں اصبغ بن نباتہ سے منقول ہے کہ میں ایک روز حضرت امیرالمومنین علیہ السّلام کی خدمت میں گیا۔ اُن حضرت کے سامنے بھُنا ہوا گوشت رکھا تھا۔ فرمایا کہ آؤ اور اسے کھاؤ۔ میں نے عرض کیا کہ یا امیرالمومنین یہ مجھے نقصان کرے گا۔ فرمایا یہاں آؤ میں تمہیں ایسی دُعا بتاؤں کہ جب تم یہ دُعا پڑھ لوگے کوئی چیز تمہیں نقصان نہ پہنچائے گی۔ لے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ مِلْاءُ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ وَّلَا دَاءٌ۔

کلہ کی تعریف بھی حدیث میں وارد ہے کہ بھیڑ کی سری زیادہ پاک وصاف ہے کیونکہ مُنہ سے قریب تر ہے اور مقامِ کثافت سے دُور۔

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمہیں ہریسہ کھانا چاہیئے کہ وہ چالیس دن کی عبادت کی قوّت دیتا ہے۔ اور ہریسہ اُس مائدہ سے میں تھا جو خدائے تعالےٰ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل کیا تھا۔

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پیغمبروں میں سے کسی پیغمبر نے ضعف اور کمی قوّتِ باہ کی شکایت کی حق تعالیٰ نے حکم دیا کہ ہریسہ کھاؤ۔

دُوسری حدیث میں اُنہیں حضرت سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے اپنے پیغمبر کے لئے بہشت

---

لے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کا نام اُن کل چیزوں کے نام سے بہتر ہے جو آسمان و زمین میں بھری ہوئی ہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز اور بیماری ضرر نہیں پہنچا سکتی۔

کے ہر لبسوں میں سے ہر لبسہ بطور ہدیہ بھیجا۔ اس میں جتنے اناج پڑے تھے وہ سب بہشت کے باغوں میں پیدا ہوئے تھے اور حوران بہشتی نے انہیں اپنے ہاتھ سے تیار کیا تھا۔ جب اُسے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے تناول فرمایا تو چالیس آدمیوں کی قوّت آنحضرتؐ کے جسم مبارک میں آگئی یہ تحفہ خدا نے اس لئے بھیجا تھا کہ اپنے پیغمبر کو توانا اور خوش کرے۔

مثلثہ کی بھی بہت تعریف آئی ہے اور وہ ایک کھانا ہے جو ایک قفیر[1] چاول، ایک قفیر چنا اور ایک قفیر باقلہ کوٹ کر پکایا جاتا ہے اور کبھی باقلہ کے عوض کوئی دوسرا اناج بھی ملا دیتے ہیں۔

تلبین کی بھی تعریف آئی ہے۔ یہ ایک قسم کا نرم حلوا ہوتا ہے جو میدہ، دودھ اور شہد سے تیار ہوتا ہے۔

ہارون ابن موفق سے منقول ہے کہ ایک دن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے مجھے بلایا۔ اور میں نے حضرت ہی کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔ اُن حضرت کے دستر خوان پر حلوا بہت سا تھا۔ میں نے حلوے کی کثرت پر تعجب کیا تو حضرت نے ارشاد فرمایا کہ ہم اور ہمارے محب شیرینی ہی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اسی سبب سے ہم کو حلوا زیادہ پسند ہے۔

عبدالاعلیٰ سے منقول ہے کہ ایک دن مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں کھانا کھانے کا اتفاق ہوا۔ اُن حضرت کے سامنے ایک مرغ بریاں پیش کیا گیا جس کے جوف میں خرما اور روغن بھرا ہوا تھا۔

حدیث موثق میں یونس ابن یعقوب سے منقول ہے کہ ہم مدینے میں تھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے کسی شخص کی معرفت یہ کہلا بھیجا کہ ہمارے لئے تھوڑا سا فالودہ تیار کر کے بھیج دو۔

دوسری حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص رات کے وقت مچھلی کھائے اور اُس کے بعد خرما یا شہد نہ کھائے تو صبح تک رگِ فالج اُس کے بدن میں متحرک رہے گی یہ بھی فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ جب مچھلی تناول فرماتے تھے تو یہ فرمایا کرتے تھے[2] اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اَبْدِ لَنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔

---

[1] قفیر ایک پیمانہ ہے جو اسی روپیہ بھر کے شاہی کے سیر سے ایک من آٹھ سیر ہوتا ہے۔

[2] یا اللہ ہمیں اس مچھلی میں برکت دے اور اس کے عوض اس سے بہتر ہمیں عطا فرما۔